

بسم الله الرحمن الرحيم

نظرات

الحمد للہ کہ عید سعید آئی، اور بے شمار برکتیں ساتھ لائی۔ دینی ہمدردی ہم میں نئے سرے سے عود کر آئی۔ پاکستان کے دونوں خطوں میں بہت سے خداترس لوگوں نے اپنے مفلوک احوال بھائیوں کی خبر گیری کے لئے طرح طرح سے اپنی کوششوں کا مظاہرہ کیا، یہ کوششیں حکومت کی ماسعی جیلہ کے ملاؤں تھیں، اور اب بھی اصحاب ثروت و حیثیت اور ایثار و رواداری کے خوگر اپنی اپنی لبا ط سے بڑھ چڑھ کر اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی دیکھ بھال میں مرگداں ہیں۔

ایسے ابتلا و آزمائش کے وقت جب کہ مشرقی پاکستان پر تین طرف سے بھارتی دزدے نہتے دیہاتیوں پر ہم اور گورے برسا رہے ہیں، اور پاکستانی سپاہی ان کے محلوں کو پسپا کرنے میں مشغول ہیں، مقامی باشندوں کے معائب میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، ہمارے فرائض میں داخل ہے کہ ہم ان کی تباہ حالی کو کم کرنے میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں، اور لوگوں کے دکھ درد کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ رضا کارانہ جدوجہد کے ساتھ زنجیوں کی دیکھ بھال، اقتصادی بد حالی کی شکار عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کی زندگی کے تحفظ کے لئے مالی امداد و تعاون کی بے حد ضرورت ہے۔ یہ مہینہ ہم پاکستانیوں کے لئے بڑی آزمائش کا مہینہ ہے، ہمارے دشمن اندرونی اور بیرونی ناموافق حالات پیدا کرنے میں سرگرم ہیں، اور اس بات پر اڑے ہوئے ہیں کہ اپنی تخریبی کارروائیوں سے ہماری زلیلت حرام کر دیں، اور ہمیں مجبور بنا دیں کہ ہم ان کی من مانی شرائط کو تسلیم کر لیں، انہیں اپنی طاقت اور لامحدود ذرائع امداد پر بھروسہ ہے، لیکن وہ یہ بھولی رہے ہیں کہ ہم ایک اللہ کے ماننے والے ہیں، اور اسلام کی تعلیمات پر اپنا سب کچھ قربان کر دینے کو بہت تیار ہیں۔ اللہ کے بھاری دھن دولت کے بھاری نہیں ہوتے، وہ اپنا تین من دھن سب کچھ اپنے مسلمان بھائی بہنوں پر بچاؤ کرنا اپنا ایمان سمجھتے ہیں۔

ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان ہو چکا ہے، پاکستانی افواج، چالانگام، کومیلا، اکھوڑا، سلہٹ اور جیسور میں حملہ آور بھارتی فوجوں کے سیلاب کو برابر روکنے میں مشغول ہیں، ہمارے جیائے جوان اپنے فرائض بڑی بے جگری سے ادا کر رہے ہیں، مشرقی پاکستان کے عوام اللہ کے فضل و کرم سے حملہ رکھتے ہیں اور بڑے صبر و استقلال کے ساتھ اپنی بے پناہ شکلات کامردانہ وار مقابلہ کر رہے ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ مغربی پاکستان کے بھائی بہن ان کے ساتھ ہیں، اودان کی معاونت کے لئے ہر ممکن جہاد کے منصوبے بنا رہے ہیں، اللہ پر بھروسہ رکھنے والے اپنے عزائم میں ہمیشہ کامران و کامگار ہوتے ہیں۔ پاکستانی جوان ہر مورچہ پر اللہ اکبر کے نعروں سے سرشار اللہ کے نام پر غازی بننے یا شہید ہو جانے کے منتظر ہیں۔

ملک کے سارے سیاسی رہنما یک زبان ہو کر بھارت کی جارحانہ یلغار کی مذمت کر رہے ہیں۔ اور اپنے دشمنوں کو ہلکا کر رہے ہیں، اودہ سب حملہ آوروں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ اللہ پر ایمان رکھنے والے اللہ کے دشمنوں سے ہراساں ہونے والے نہیں، نہ توپ و تفنگ اور مہلک ہتھیاروں سے ڈرنے والے ہیں، وہ ڈرتے ہیں تو اللہ سے اور مرتے ہیں تو اللہ کے لئے، دمن یتوکل علی اللہ فلو حسبہ اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اس کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ اللہ بس، باقی ہوس۔

ہفت روزہ 'ترجمان اسلام' لاہور نے اپنی ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں صفحہ ۸ پر چوکھٹے میں مندرجہ ذیل عبارت شائع کی ہے:-

ایک غلط خبر کی تردید

”ترجمان اسلام“ مشرق وسطیٰ نمبر میں ۲۵ پر ایک مضمون بعنوان ”ہاک عرب تعلقات بگاڑنے کی کوشش“ چھپا ہے۔ ہم نے جب ”مکروفر“ ماہ جولائی میں وہ مضمون دیکھا تو اس میں عربوں کے متعلق قطعاً کوئی نامناسب بات نہ تھی۔ یوں تھا ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی کے معزز و قابل قدر ڈائریکٹر صاحب کے خلاف کچھ لوگوں کو ذاتی کد ہے اور وہ اپنا خبیث باطن نکالنے کے لئے مختلف جھکنڈے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ بہر حال مسم

اس بیہودہ مضمون کے ترجمان میں درج ہو جانے پر ڈاکٹر صاحب
سے معذرت خواہ ہیں۔ (ادارہ)

تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل۔

ادارہ ترجمان اسلام شکریئے کا مستحق ہے کہ تحقیق کے بعد جوں ہی حقیقت حال کا علم ہوا، اُس نے
اعلانِ حق اور اظہارِ معذرت میں تامل سے کام نہیں لیا۔

آئیے ہم سب مل کر بارگاہِ ایزدی میں سرسجود ہوتے ہوئے پاکستان کی سالمیت اور پاکستانی مسلمانوں
کے تحفظ کے لئے دعا کریں کہ اپنے حبیبِ خاتمِ المرسلینؐ کے طفیل اللہ رب العالمین سارے جہاں کے
مسلمانوں اور خاص کر پاکستان کے مسلمانوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ اور بھارتی دشمنوں کے مقابلہ ہر
عماذ پر پاکستانی جوانوں کو صبر و استقلال کے ساتھ جرأت و جسارت عطا کرے۔
واللہ خیر حافظ و دھوا رحمہم الراحمین۔

تعزیت | ادارے کے لائبریرین مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی اہلیہ کراچی میں انتقال کر گئیں جبکہ مولانا
اسلام آباد میں تھے۔ مولانا مرحومہ کے آخری ویدار سے بھی محروم رہے۔ موت نے گزشتہ ۴۰ سال کی رفقا
کا بندھن یکایک توڑ دیا۔ سائنس کی تمام تر ترقیوں کے باوجود موت کے سلنے انسان کی بے بسی کا
وہی عالم ہے۔ کل نفس ذائقۃ الموت کا فرمان اٹل ہے۔

ہم مولانا کے درد و غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ
رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔